سوال

(99)امام کاقراءت کے دوران مضمون اورترجمہ کاخیال رکھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگرامام جہری نمازوں میں کسی بڑی سورت سے چند آیات کی قراءت کرتا ہے توکیااسے مضمون اورترجمہ کاخیال رکھنا چاہیے یانہیں، بعض اوقات امام کسی آیت پر قراءت ختم کردیتا ہے، حالانکہ اس آیت کاتعلق آیندہ آیات سے بھی ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نمازمیں قراءت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاعام معمول یہی تھا،کہ آپ ہررکعت میں مکمل سورت تلاوت کرتے تھے،تاہم سورت کاکچھ حصہ یابعض آیات کی تلاوت بھی کتب حدیث میں مروی ہے،چنانچہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ میں بیان کیا ہے کہ ''دوسورتیں ایک رکعت میں پڑھنا سورتوں کی آخری آیات یا ابتدائی آیت یاسورتوں کوتقدیم وتاخیر سے پڑھنے کابیان ۔''[کتاب الاذان :۱۰۶]

پھرآپ نے اس عنوان کوثابت کرنے کےلیے کچھ آثارروایات پیش کی ہیں جواس مسئلہ کے اثبات کےلئے کافی ہیں،اس لئے نمازمیں جہاں سے چاہیں قرآن پڑھ سکتے ہیں۔اس کے متعلق کوئی پابندی نہیں ہے،تاہم بہتر ہے کہ اختتام کے وقت مضمون کاخیال رکھاجائے۔قرائے کرام اوراہل علم حضرات کے نزدیک قراءت کامسنون اورپسندیدہ طریقہ یہ ہے کہ ہرآیت کے اختتام پروقف کیاجائے اوراسے الگ الگ پڑھا جائے۔فصل ووصل کی اصطلاحات خیرالقرون کے بعدکی پیداوارہیں۔حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قراءت کرتے توہرآیت کوعلیحدہ علیحدہ پڑھتے۔[مسندامام احمد،ص:۲۰۳،ج۶]

بلکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت کے متعلق سوال ہواتوآپ نے فرمایاکہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآت کے وقت تمام حروف وکلمات واضح اورعلیحدہ علیحدہ ہوتےتھے۔''[ترمذی،فضائل القرآن:۲۹۲۳]

ایک روایت میں اس کی مزیدوضاحت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''الحمد رب العالمین''پڑھتے توٹھہرتے،پھر''الرحمن الرحیم''پڑھتے توپھرٹھہرتے۔[ترمذی، القراءۃ:۲۹۲۷]

ان احادیث کے پیش نظرہم کہتےہیں کہ مساجدکے قرائے کرام کوکم ازکم ترجمہ قرآن ضرورپڑھے ہوناچاہیےتاکہ آیات کے اختتام کے وقت انہیں پتہ ہوکہ ان کامابعدآیات سے تعلق ہے یانہیں۔تاہم اگرکوئی اس بات کاخیال نہیں رکھتا تواس سے نمازکی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں آتا۔[واللہ اعلم]

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:141